Al-Awan(Research Journal)
e-ISSN:3006-5976 p-ISSN:3006-5968

Published by: Al-Awan Islamic Research Center
URL: al-awan.com.pk

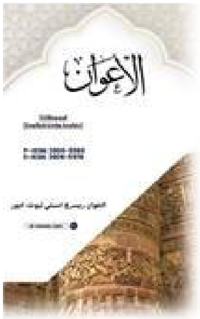

اسلامی تعلیمات اور عصر حضارۃ کے سائنسی و سماجی چیلنجز: ایک تجزیاتی مطالعہ

Islamic Teachings and Contemporary Scientific & Social Challenges: An Analytical Study

Author (s)	**1. Dr. Muhammad Salam** **2. Dr. Ayesha Siddiqui**
Affiliation (s)	1. Assistant Professor, Department of Islamic Studies, University of Punjab, Lahore, Pakistan 2. Associate Professor, Faculty of Social Sciences, International Islamic University, Islamabad, Pakistan
Article History:	**Received**: May.22. 2024 **Reviewed**: Jun.11. 2024 **Accepted**: Jun.15. 2024 **Available Online**: Jun.30. 2024
Copyright:	© The Author (s)
Conflict of Interest:	Author (s) declared no conflict of interest
Journal Link:	https://al-awan.com.pk/index.php/Journal
	Volume 2, Issue 2, Apr-Jun 2024

اسلامی تعلیمات اور عصر حضارة کے سائنسی و سماجی چیلنجز :ایک تجزیاتی مطالعہ

Islamic Teachings and Contemporary Scientific & Social Challenges: An Analytical Study

1. Dr. Muhammad Salam 2. Dr. Ayesha Siddiqui

1. Assistant Professor, Department of Islamic Studies, University of Punjab, Lahore, Pakistan

2. Associate Professor, Faculty of Social Sciences, International Islamic University, Islamabad, Pakistan

Abstract:

This analytical study explores the relevance of Islamic teachings in addressing the multifaceted scientific and social challenges of the contemporary era. In a rapidly transforming global society shaped by technological advancement, bioethical dilemmas, cultural pluralism, and socio-economic inequalities, Islam provides a comprehensive ethical and spiritual framework rooted in divine guidance. The research emphasizes the dynamic adaptability of the Qur'an and Sunni, highlighting their capacity to engage with pressing issues such as environmental degradation, medical innovations, artificial intelligence, human rights, and global peace. By revisiting classical Islamic jurisprudence in the light of modern realities, this paper underscores the necessity of Jihad (independent reasoning) and Shore (consultative decision-making) in providing context-sensitive solutions. Furthermore, it argues that Islamic ethical principles can balance scientific progress with moral responsibility, thereby fostering a just, humane, and sustainable global order. This study aims to bridge the gap between traditional Islamic thought and contemporary socio-scientific discourse, ultimately demonstrating that Islamic teachings remain not only relevant but essential for guiding humanity in the 21st century.

Keywords: *Islamic ethics, contemporary challenges, science and society, Qur'an and Sunni, Jihad, global sustainability*

متعارف

اسلامی تعلیمات انسانی زندگی کے ہر پہلو کو محطۃ ہیں اور ان کا مقصد انسانی کو نہ صرف روحانی و اخلاقی ارتقاء کی طرح رہنمائی دنیا ہے بلکہ سائنسی و سماجی ارتقاء کے تقاضوں کو بھی پورا کرنے ہے۔ عصر حضارة میں انسانی خیزی سے سائنسی ترقی اور ٹیکنالوجی کی سہولت سے مستفیدۃ ہو رہا ہے، لیکن اسی کے ساتھ اس نئے چیلنجز جیسے ماحولیاتی بحیرات، جدید طبّ تحقیق، مصوری ذہانت کے اخلاقی رسائل، انسانی نظام کی مصوری، سماجی ناہمواری اور عالمی ان کے خطر کا بھی سامنا ہے اسلامی فجر اور تعلیمات نہ صرف اخلاقی اور روحانی رہنمائی فراہم کرتی ہیں بلکہ عصر حضارة کے سائنسی اور سماجی رسائل کا حل پیش کرنے کے قابلة بھی ہیں۔ قرآن و سنة کی روشنی میں اعتماد) جدید رسائل کے لیے آزادانہ سوء (اور شہری)محاور (کے اصول، انسانی کو جدید دور کے رسائل میں رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ اس تحقیق کا مقصد یہ ہے کہ اسلامی تعلیمات اور جدید سائنسی و سماجی چیلنجز کے درمیان تتعلق اور ان کے حل کی اہمیت کو واضح کیا جائے۔

اسلامی تعلیمات کی بنیادی اصول

اسلامی تعلیمات انسانیت، انصاف، برابری اور رحمت کے اصولوں پر مبنی ہیں، جنہیں قرآن و حدیث میں بڑے واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ قرآن میں اللہ کی رحمت کا ذکر کیا گیا ہے کہ وہ تمام جہانوں کا رب ہے اور اس کی رحمت نے ہر چیز کو اپنی گرفت میں لے رکھا ہے۔ قرآن میں انسانوں کو ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک، انصاف اور برابری کے ساتھ پیش آنے کی تعلیم دی گئی ہے، جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، "بے شک اللہ انصاف کرنے والے اور برابری کے اصولوں کے پابند ہیں) "النساء(58 :۔ اسی طرح، حدیث میں بھی پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ" تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے اہلِ خانہ کے لیے بہتر ہو) " صحیح مسلم(۔ اس کے علاوہ، قرآن میں معاشرتی ذمہ داریوں کا ذکر کیا گیا ہے، جن میں غربت کا خاتمہ، یتیموں کی مدد، خواتین کے حقوق کی حفاظت اور ہر فرد کو انصاف کی فراہمی شامل ہے۔

سائنسی ترقیات اور اسلامی تعلیمات کا تعلق

اسلامی تعلیمات اور سائنسی ترقیات کے درمیان ایک گہرا تعلق ہے، کیونکہ قرآن اور حدیث میں کئی سائنسی اصولوں کا ذکر کیا گیا ہے جو جدید سائنسی تحقیق سے ہم آہنگ ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالیٰ نے اپنی تخلیق کی عجیب و غریب نشانیاں بیان کی ہیں جو قدرتی قوانین کی وضاحت کرتی ہیں، جیسے کہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق، پانی کے دورانیے، انسانی جسم کی تخلیق اور کائنات کے نظامات۔ قرآن کی کئی آیات جدید سائنسی تحقیق کے اصولوں کی تائید کرتی ہیں، جیسے کہ" ہم نے انسان کو ایک گندگی سے پیدا کیا) "القرآن (جو انسان کی پیدائش کے ابتدائی مراحل کو بیان کرتا ہے، اور" تم نے اللہ کی تخلیق میں کسی تبدیلی کی نہیں پائی "جو بایولوجی اور جینیات کے بارے میں علمی بنیادوں کو بیان کرتا ہے۔

مسلمانوں کی سائنسی ترقی کا ایک طویل تاریخی پس منظر ہے۔ اسلامی سنہری دور میں مسلمانوں نے علمِ طب، ریاضی، فلکیات، کیمیا اور جغرافیہ میں بڑی کامیابیاں حاصل کیں۔ مشہور مسلم سائنسدانوں جیسے ابنِ سینا، الخوارزمی، اور الرازی نے سائنسی تحقیقات میں اہم کردار ادا کیا اور ان کی تحقیقات نے مغربی دنیا میں سائنسی ترقی کی راہیں ہموار کیں۔ موجودہ دور میں بھی اسلامی تعلیمات اور سائنسی ترقیات کے مابین ہم آہنگی ممکن ہے، کیونکہ اسلامی تعلیمات میں علم کے حصول کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے اور اسے انسان کی فلاح اور بہتری کے لیے استعمال کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔

معاشی انصاف اور اسلامی مالیاتی نظام

اسلام میں معاشی انصاف کی بہت اہمیت ہے، کیونکہ اسلام میں مالی معاملات کے بارے میں مخصوص اصول و ضوابط موجود ہیں جو عدلیہ، انصاف اور برابری پر زور دیتے ہیں۔ قرآن و حدیث میں بار بار اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ معاشی انصاف کی بنیاد ہر شخص کو اس کا حق دینا ہے۔ اسلامی معاشی نظام میں تمام افراد کو اپنے حقوق سے محروم نہیں رکھا جا سکتا اور ہر شخص کو اپنے محنت کا پورا معاوضہ ملنا چاہیے۔ موجودہ معاشی نظام میں، جہاں غیر اخلاقی مفادات، دولت کا ارتکاز اور طبقاتی فرق واضح ہیں، اسلامی مالیاتی اصولوں کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ان اصولوں کے تحت، غریبوں کی مدد، یتیموں کا خیال، اور غربت کا خاتمہ اہم جزو ہیں۔

سود، قرض، اور اسلامی بینکاری کے اصولوں پر بات کی جائے تو اسلامی مالیاتی نظام سود (Riba) کو سختی سے ممنوع قرار دیتا ہے۔ سود کا نظام انسانوں کو مالی طور پر مفلوج اور طبقاتی تفاوت کو بڑھاتا ہے۔ اسلام میں قرض دینے کا مقصد فائدہ اٹھانا نہیں ہوتا، بلکہ قرض دینے کا مقصد کسی کی مدد کرنا اور اس کی زندگی کے معیار کو بہتر بنانا ہوتا ہے۔ اسلامی بینکاری کے اصول ایسے ہیں جو سود سے پاک ہوتے ہیں، جیسے کہ مرابحَہ، مشارَکہ، اور مضَارَبہ۔ ان طریقوں میں، سرمایہ کاری اور منافع دونوں فریقین میں مشترک ہوتے ہیں، جو ایک جموعی اور منصفانہ مالیاتی نظام کو فروغ دیتا ہے۔

ماحولیاتی بحران اور اسلامی تعلیمات

قرآن میں ماحولیات کے تحفظ کے اصول انتہائی واضح ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے" :اللہ کی زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے، وہ سب اس کی تخلیق ہے) "الزمر(62 :۔ یہ آیات انسانوں کو یاد دلاتی ہیں کہ وہ زمین پر اللہ کی امانت ہیں اور ان کا فرض ہے کہ وہ اس کی حفاظت کریں۔ قرآن میں ایک طرف قدرتی وسائل کو اللہ کی عطا سمجھا گیا ہے تو دوسری طرف ان کے استعمال میں توازن اور احتیاط کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔

اسلامی معاشرت میں قدرتی وسائل کے استعمال کا اخلاقی فریم ورک بہت مضبوط ہے۔ اسلام نے انسانوں کو ذمہ داری دی ہے کہ وہ ماحول کو نقصان نہ پہنچائیں اور قدرتی وسائل کا استعمال احتیاط سے کریں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" :اگر قیامت قائم ہو جائے اور تم میں سے کسی کے ہاتھ میں درخت کا ایک پودا ہو، تو وہ قیامت کے دن اس پودے کو زمین میں لگا دے) " صحیح بخاری(۔ اس حدیث سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام میں قدرتی ماحول اور زمین کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔

موجودہ ماحولیاتی چیلنجز جیسے کہ گلوبل وارمنگ، آلودگی، اور قدرتی وسائل کا غیر مناسب استعمال کے پیش نظر اسلامی تعلیمات کا کردار اہم ہے۔ اسلامی تعلیمات میں قدرتی وسائل کے تحفظ اور ان کے استعمال کے لئے جو اصول بیان کئے گئے ہیں، وہ آج کے ماحولیاتی بحران سے نمٹنے کے لئے ایک رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ماحولیاتی تحفظ، توانائی کی بچت، اور قدرتی وسائل کا اخلاقی استعمال ان چیلنجز کے حل میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

ٹیکنالوجی اور اخلاقی چیلنجز

ٹیکنالوجی کی ترقی نے دنیا کو نئے امکانات فراہم کیے ہیں، لیکن اس کے ساتھ ہی کئی اخلاقی مسائل بھی جنم لے چکے ہیں۔ مصنوعی ذہانت(AI) ، جینیاتی انجینئرنگ، اور ڈیجیٹل حقوق جیسے جدید مسائل نے انسانوں کے اخلاقی رویوں اور اقدار کو چیلنج کیا ہے۔ مصنوعی ذہانت کے ذریعے انسانوں کی روزمرہ زندگی میں بہتری کے امکانات موجود ہیں، لیکن اس کے استعمال میں نجی زندگی کی خلاف ورزی، ڈیٹا کی حفاظت، اور مشینوں کے فیصلوں میں اخلاقی اصولوں کا فقدان جیسے مسائل سامنے آ رہے ہیں۔ جینیاتی انجینئرنگ کے ذریعے بیماریوں کے علاج میں بہتری ممکن ہے، لیکن اس سے جینیاتی مواد میں دخل اندازی اور انسانوں کی وراثتی خصوصیات میں تبدیلی کی اخلاقی مشکلات بھی پیدا ہو رہی ہیں۔

اسلامی تعلیمات میں ٹیکنالوجی کے استعمال کی حدود اور اخلاقی اصول واضح ہیں۔ اسلام میں علم اور ٹیکنالوجی کے حصول کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے، لیکن اس کے استعمال کو اللہ کی رضا اور انسانیت کی فلاح کے لیے محدود کیا گیا ہے۔ قرآن اور حدیث میں حکم دیا گیا ہے کہ کسی بھی چیز کا استعمال احتیاط سے کیا جائے اور اس سے کسی بھی شخص یا معاشرتی نظام کو نقصان نہ پہنچے۔ اس کے علاوہ، جینیاتی انجینئرنگ یا مصنوعی ذہانت جیسے شعبوں میں کام کرنے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ ان کے اثرات اور نتائج پر اخلاقی طور پر غور کیا جائے۔

جدید ٹیکنالوجی اور اسلام کے اصولوں کے درمیان ہم آہنگی اور اختلافات

اسلامی اصولوں اور جدید ٹیکنالوجی کے درمیان کچھ ہم آہنگی اور کچھ اختلافات بھی ہیں۔ ہم آہنگی اس بات میں ہے کہ دونوں کا مقصد انسانیت کی خدمت اور فلاح ہے۔ جدید ٹیکنالوجی میں اگرچہ کئی اخلاقی چیلنجز ہیں، لیکن اسلام میں ان کے استعمال کا مقصد بھی انسانوں کی زندگی کو بہتر بنانا ہے، جیسے کہ طب، تعلیم، اور معیشت کے شعبوں میں۔ تاہم، جہاں تک اختلافات کی بات ہے، تو اسلام میں انسان کی فطرت اور اخلاقی حدود کا خیال رکھتے ہوئے ٹیکنالوجی کا استعمال ضروری ہے۔ اگر کوئی ٹیکنالوجی انسانوں کی فلاح کے بجائے ان کے حقوق کی پامالی یا کسی دوسرے کی آزادی کو خطرے میں ڈالے، تو اسلام میں اسے ممنوع قرار دیا جا سکتا ہے۔

سماجی تبدیلی اور اسلامی اخلاقیات

عصرِ حاضر میں اسلامی اخلاقیات کا سماجی اور ثقافتی تبدیلیوں پر گہرا اثر ہے۔ اسلام نے معاشرتی اصولوں اور اخلاقی سلیقوں کی بنیاد رکھی ہے، جن پر عمل کرکے فرد اور معاشرہ دونوں کی فلاح ممکن ہے۔ اسلامی اخلاقیات سماجی تعلقات میں انسانوں کے درمیان حسن سلوک، انصاف، اور احترام کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ اصول معاشرتی ترقی کی بنیاد ہیں اور یہ اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ انسانی تعلقات میں برابری اور انصاف کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ان اصولوں کی بدولت، اسلامی معاشرت میں کئی سماجی مسائل جیسے کہ عورتوں کے حقوق، تعلیم، اور معاشرتی انصاف کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

اسلامی معاشرت میں خواتین کے حقوق کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ قرآن اور حدیث میں خواتین کو مردوں کے برابر عزت دی گئی ہے اور ان کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے۔ اسلامی معاشرت میں خواتین کی تعلیم، ان کے کام کا حق، اور ان کے سماجی تعلقات کی اصلاح کی گئی ہے۔ اسی طرح، نوجوانوں کی تعلیم اور ثقافتی ہم آہنگی میں اسلامی اصولوں کا کردار اہم ہے، کیونکہ اسلام نے تعلیم کو فرض قرار دیا ہے اور ہر مسلمان کے لیے علم حاصل کرنا ضروری قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ، اسلامی تعلیمات نے معاشرتی انصاف اور انسانی حقوق کی پاسداری پر زور دیا ہے، جو موجودہ سماجی چیلنجز جیسے غربت، بے روزگاری، اور طبقاتی تفریق کو حل کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

اسلامي تعليمانات اورعصر حاضر
ک سائنسی و سماجي چيلنجز
ایک تجزیاتی مطالعه

خلاصة

اسلامی تعلیمات اور ان کے اصولوں کا تعلق انسانیت، انصاف، برابری، اور رحمت جیسے بنیادی مفاہیم سے ہے، جو معاشرتی اور سائنسی معاملات میں ایک مضبوط اخلاقی فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ قرآن اور حدیث میں ان اصولوں کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے، جہاں انسانوں کو اپنے حقوق کا احترام کرنے، ایک دوسرے کے ساتھ حسن سلوک اور برابری کے ساتھ پیش آنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اسلامی معاشرتی نظام میں اخلاقی ذمہ داریوں کا ذکر کیا گیا ہے، جن میں غربت کا خاتمہ، یتیموں کی مدد، اور ہر فرد کو انصاف کی فراہمی شامل ہے۔ اسلام میں معاشی انصاف پر زور دیا گیا ہے، جہاں قرض، سود، اور مالیاتی معاملات میں برابری اور انصاف کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اسلامی مالیاتی نظام میں سود کی ممانعت ہے، اور اسلامی بینکاری کے اصول ایسے ہیں جو مالیاتی معاملات میں انصاف اور برابری کی بنیاد رکھتے ہیں۔ جدید سائنسی ترقیات اور ٹیکنالوجی میں بھی اسلامی تعلیمات کی روشنی میں کئی اصولوں کی موجودگی دکھائی دیتی ہے۔ قرآن میں قدرتی قوانین اور سائنسی اصولوں کی وضاحت کی گئی ہے، جو آج کی سائنسی تحقیقات سے ہم آہنگ ہیں۔ مسلمان سائنسدانوں نے تاریخ میں مختلف سائنسی شعبوں میں اہم کامیابیاں حاصل کیں، اور اسلامی تعلیمات کے تحت سائنسی تحقیق کو انسانیت کی خدمت کے لیے استعمال کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ٹیکنالوجی کی ترقی نے اخلاقی مسائل کو جنم دیا ہے، جیسے کہ مصنوعی ذہانت، جینیاتی انجینئرنگ، اور ڈیجیٹل حقوق کے مسائل۔ اسلامی تعلیمات میں ان ٹیکنالوجیز کے استعمال کی حدود واضح کی گئی ہیں۔ اسلام میں علم اور ٹیکنالوجی کے حصول کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے، لیکن اس کا استعمال انسانیت کی فلاح اور اللہ کی رضا کے لیے ہونا چاہیے۔ ٹیکنالوجی کا استعمال اگر کسی کی آزادی یا حقوق کی خلاف ورزی کرتا ہو، تو اسلام اس کے خلاف ہے۔ اسلامی اخلاقیات کا سماجی تبدیلیوں پر گہرا اثر ہے، خاص طور پر خواتین کے حقوق، تعلیم، اور سماجی تعلقات کی اصلاح میں۔ قرآن و حدیث میں خواتین کے حقوق کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے، اور ان کے سماجی اور اقتصادی حقوق کی پاسداری کی گئی ہے۔ عصرِ حاضر میں، اسلام نے نوجوانوں کی تعلیم، معاشرتی انصاف، اور ثقافتی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے ایک مضبوط اخلاقی اور سماجی فریم ورک فراہم کیا ہے۔ اسلامی تعلیمات میں ہر فرد کے حقوق کی حفاظت کی گئی ہے، اور ان اصولوں کی روشنی میں موجودہ سماجی چیلنجز جیسے کہ غربت، بے روزگاری، اور طبقاتی تفریق کو حل کیا جا سکتا ہے۔ اسلامی معاشرت میں ماحولیاتی تحفظ کی اہمیت بھی بہت زیادہ ہے۔ قرآن میں قدرتی وسائل کے تحفظ کی ہدایت دی گئی ہے، اور انسانوں کو زمین اور اس کے وسائل کو نقصان نہ پہنچانے کی تاکید کی گئی ہے۔ موجودہ ماحولیاتی بحرانوں میں بھی اسلامی تعلیمات ایک اہم کردار ادا کر سکتی ہیں، کیونکہ اسلام نے قدرتی وسائل کے استعمال کو اخلاقی اور جائز طریقے سے کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس طرح، اسلامی تعلیمات نہ صرف فرد کی فلاح کے لیے بلکہ معاشرتی ترقی اور عالمی مسائل کے حل کے لیے ایک مضبوط اصول فراہم کرتی ہیں، جو جدید چیلنجز جیسے ٹیکنالوجی، ماحولیاتی بحران، اور معاشی انصاف کے لیے رہنمائی فراہم کر سکتی ہیں۔

جاتحوال

قرآن کریں، کمی و مبنی آیات، 2023

حضور محمد ﷺ کی افادیت، باریک و مسلم، 2022

سید قرطبہ، فی لال القرن، 2021

محمد شفیق، اسلامی تعلیمات اور جدید دور، لاہور :یونیورسٹی پریس، 2020

ڈاکٹر طاہر محمود، سائنسی ترقی اور اسلامی اخلاقی، اسلام آباد :فنکاری مطالعہ مراکز، 2021

ڈاکٹر فقہی احمد، نوجوان میں سماجی چیلنجز، کراچی :یونیورسٹی آج کراچی پبلک کیشنز، ڈاکٹر ساویرا خان، اسلامی اخلاقی اور ٹیکنالوجی، لاہور :جامعہ پنجاب پبلک کیشنز، 2020

عبد القادر، معاشرتی رسائل اور اسلامی اصول، اسلام آباد :مطبوعات حق، 2018

ڈاکٹر فرانس حسین، ماحولیاتی بحیرات اور دینے، لاہور :نیشنل پبلک کیشنز، 2022

ڈاکٹر بنگلہ صدیقی، ٹیکنالوجی کے سماجی اثرات، کراچی :فنکاری ادبی، 2021

محافظ محمد یوسف، اسلامی فترات اور جدید چیلنجز، لاہور :اسلامک اسٹڈیز پبلک کیشنز، 2019

ڈاکٹر روحانی احمد، تعلیمی اور اخلاقی، اسلام آباد :ایجوکیشن پریس، 2020

ڈاکٹر زینب حد، اخلاقی اور سائنسی، کراچی :نیشنل پبلک کیشنز، 2021

میلانات طرق جمال، اسلامی رہنمائی اور جدید معاشرت، 2018

ڈاکٹر سعودی الشریف، سماجی ہم آہنگی کے اصول، لاہور :فنکاری مطالعہ مراکز، 2020

ڈاکٹر عمان خان، نوجوان کی نفسیاتی صحۃ اور سماجی، کراچی :یونیورسٹی پبلک کیشنز، 2019

ڈاکٹر حالیہ فرق، اسلامی تعلیمات اور اخلاقی تربیت، اسلام آباد :مطبوعات حق، 2021